

مولانا اکبر آبادی مرحوم

اور برہان

مسعود الخضر سلوی کا کوری

بعض چیزیں اللہ تعالیٰ نے لازم و ملزوم پیدا کی ہیں۔ برہان کا نام آتا تھا تو ساتھ ہی مولانا سعید احمد اکبر آبادی مرحوم کا تصور ابھرتا تھا گویا وہ اور ماہنامہ برہان ایک جزو لاینفک تھے یہ لگتا تھا کہ وہ برہان سے اور برہان ان سے الگ ہی نہیں ہو سکتے۔

برہان کا سب سے پہلا پرچہ جولائی ۱۹۳۸ء / جمادی الاول ۱۳۵۷ھ میں ^{بعض} عدوہ دہلی سے جس کی تشکیل ۳ اعیان ثلاثہ کے ہاتھوں ہوئی جاری ہوا۔ اعیان ثلاثہ میں پہلا نام مولانا مفتی عتیق الرحمن عثمانی، دوسرا نام مولانا سعید احمد اکبر آبادی اور تیسرا نام مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی رحمہم اللہ کا تھا۔

ماہنامہ برہان نے جولائی ۱۹۳۸ء سے آج تک جس قدر تاریخ، تہذیبی اور علمی و ادبی موضوعات پر متنوع مضامین شائع کیے وہ آپ اپنی نظیر ہیں، مولانا اکبر آبادی مرحوم کو برہان سے جیسا کچھ ربط و ضبط بلکہ قلبی گناؤ اور مشق تھا اس کا اعتراف اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ مرحوم باوجود اپنی گونا گوں مصروفیتوں، مشغولیتوں و نیت مسلم پریس کی عدالت، علمی استفادہ، مدد مالی حکومت کی اور دیگر امور کے باوجود بے ریاہی اور میں نے ان کے بارے میں

کئی خطرات کو پس

کا ادارت بعض اہم مہم جو ہیں اور برہان ملک قیام کے باعث نہ کر سکے، مجھے خوب یاد ہے کہ علی گڑھ کے دوران قیام اکثر بیشتر دماغی لکھنئیں، پریشانیوں اور بیماریاں حاصل ہونے کے باوجود برہان کے نظرات اور اسکی ادارت کے فرائض بڑی خوبی سے انجام دیتے رہے۔

مولانا نے برہان کے ذریعہ ملک و ملت کی جس طرح بے لوث خدمت کی وہ ناقابل انکار ہے۔ یہاں تاگران مایہ احسان ہے کہ انھوں نے وقت کی بغیر پہچان کر سیاسی معاشی، اقتصادی، اسلامی، ملکی و ملی مسائل، فرقہ پرستی، ماقبلیت، مسلمانوں میں ملی شعور کے فقدان، مسئلہ تعلیم، وقتی امور اور مستقل معاملات پر بڑے دلنشین اور سلیجے ہوئے انداز میں قلم اٹھایا۔ نہ صرف نظرات بلکہ شعور علمی اور نقد و تبصرہ کے عنوانات سے بھی اپنی علمی بصیرت اور وسعت معلومات کے بے شمار نمونے پیش کیے۔ تاریخی تفسیروں کو سلجھایا، سیاسی ادبی وسانی مسائل پر خود بحث و تھیں کی اور دوسروں کو دعوت دی، اکثر یہ ہوا کہ نظرات میں کچھ نکھا اور بعد میں حقائق اس سے مختلف نکلے تو بڑی فراخ دلی سے اپنے سابقہ خیالات کی تردید کی اور رجوع کیا یہ معمولی چیز نہیں بلکہ ان کی عظمت کی دلیل ہے۔ انھوں نے تنہا ہی برہان کی تن میں دھن سے خدمت نہ کی، بلکہ دوسروں خصوصاً لاکھڑ اور مبتدیوں کو بھی دعوت دی۔ ان کی ہمت افزائی کی بلکہ بعض اوقات انھیں نکل چڑھ کر چلایا اور ان میں خود اعتمادی پیدا کی۔

مولانا نے اپنے سیکڑوں ملنے والوں، جاننے والوں، ارباب حل و عقد، سیاست

مولانا مرحوم کے حالات زندگی اور ملی کارناموں سے متعلق راقم احقر کا مقالہ

مولانا ابراہیم خاں مرحوم۔ من مگر ختم چودہم، نغمہ برہم سا ختم

الشاہ اور کسی قریبی شمار میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

معاذ شاہیر کی وفات پر میں طرزِ اپنے رشتہ کی قلم سے اپنے نکلے طرز کے برہانِ عقلی
احسانات کا اظہار کیا وہ بھی آپ اپنی لکیر ہے، بعض مقالات پر وہ ان کے علم کے برہان
ذہن رسا کی جدت طرازی، اسلوب کی حدت یبائی قابلِ حمد تھیں ہے۔

برہان کا پہلا شمارہ بہتر صفحات پر مشتمل تھا صرف ستمبر، اکتوبر، نومبر ۱۹۸۳ء
کے شماروں کی ضخامت گھٹ کر بائیس صفحات ہو گئی تھی، ورنہ عموماً پچھتر صفحات اور
بہتر صفحات ہی رہے۔ قارئین برہان بخوبی جانتے ہیں کہ مولانا مرحوم نے اخیر وقت
تک برہان کے معیار کو حقیقی الوسیع کرنے نہ دیا۔

راجم حق نے اس مقالہ میں اس بات کی ادنیٰ کوشش کی ہے کہ برہان میں تشامخ
خدا کی تحریروں، خواہ وہ اہم مسائل پر نظرات ہوں یا مقالات سبھی کی حقیقی الوسیع
ایک نہرت مرتب ہو جائے یہ ادعا تو نہیں ہے کہ رطب و یابس سبھی جمع ہو گئے
ہیں مگر سوا چند شماروں کے جو دستیاب نہ ہو سکے تقریباً تمام تحریروں کی نہرت پیش
ہے۔ وفيات بھی سوا ایک دو کے سبھی ان ہی کے قلم کی ہیں۔ بعض نظرات اپنی دلالت
میں کچھ زیادہ اہم نہ ہونے کی بنا پر نظر انداز کر دیے ہیں۔ نقد و تبصرہ کے عموماً صرف وہی
عنوانات سے ہیں جن پر مستقل مقالہ ہے۔

۱: مسلمانوں کے تعلقات غیر قوموں کے ساتھ — برہان کا پہلا نمبر ۱/۲، ۳، اگست ستمبر ۱۹۸۳ء
قرونِ اولیٰ میں۔

۱/۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷

۲: قسمِ قرآن (ان نظرات)

۷/۲

۳: عدم تشدد یا صبر (ان)

۲/۱

۴: طردِ حاکم اسکیم اور وہی امنٹسکم ن

۶/۳

۵: عربی زبان کی ترویج و اشاعت

۷/۱، ۸

۶: اسبابِ عروج و زوالِ امت

- ۷: حضرت عیداد قرین مبارک ۴/۲۲
- ۸: ابو محنوز معروف بن فیروز الکرمی ۴/۲۳
- ۹: قبۃ العزمہ، پہلی صدی ہجری کی سب سے زیادہ خوبصورت مسجد ۵/۲
- ۱۰: ظہور میں اسلامی جماعت کی تشکیل، حکومت الہی کے قیام کے لئے۔ ن ۱/۸
- ۱۱: نظرات ۸/۸ کے جواب میں مولانا منظور نعمانی نے جو کچھ لکھا اس کا جواب — ۳/۸
- ۱۲: نیاز فقیر کی کے دس سوالات کے جوابات (ن) ۴/۵
- ۱۳: وحی الہی ۵/۵، ۶/۶، ۱/۶-۵
- ۱۴: پہلی صدی ہجری میں مسلمانوں کے علمی رجحانات ۲/۹-۴
- ۱۵: ہندوستان میں تصنیفی تشکیلی اور ان کا حل۔ ۱/۱۲
- ۱۶: علامے کرام سے خطاب ن ۴/۲-۶
- ۱۷: فرقہ وارانہ فسادات ، ۱۸/۵، ۱۸/۱
- ۱۸: موجودہ فضامات اور اسلام ۹/۱۸
- ۱۹: مدارس عربیہ کے لئے ایک لمحہ فکریہ ۲/۲۲، ۲۳/۲۳
- ۲۰: عربی مدارس، نصاب تعلیم ۲۰/۱۸
- ۲۱: علی گڑھ، دیوبند، ندوہ، جامو (ن) ۱/۵۲
- ۲۲: آچار یہ کر لائی کا بیان اور ہندو مسلمان (ن) ۵/۲۰
- ۲۳: تقسیم مسلمانوں کی پچھلی سیاست اور جمعیتہ العلماء (ن) ۴/۲۰
- ۲۴: زبان، ہندو مسلم کلچر، ہندوستان۔ ن ۱/۲۳
- ۲۵: دھلی کی تباہی۔ ۲-۱/۲۰
- ۲۶: ہندوستان اور اسلام — ن ۶/۲۳

- ۱۶۷: خاک و چمک پر ایک نظر (ن)
- ۱۶۸: طلحے پر کاسیاسی موقف
- ۱۶۹: ایک کلچر، ایک زبان کا انفرہ (ن)
- ۳۰: ۱۶۷ کے بعد ہندوستانی مسلمان (ن)
- ۳۱: فرقہ پرستی اور اقلیت
- ۳۲: علی گڑھ
- ۳۳: علمائے حق
- ۳۴: ٹنڈن جی کانگریس کے صدر
- ۳۵: ہمارا مسئلہ تعلیم
- ۳۶: مدرسہ عالیہ کلکتہ کی تاریخ
- ۳۷: لیجو کیشنل کانفرنس کا اجلاس علی گڑھ (ن)
- ۳۸: بچوں کی تعلیم و تربیت
- ۳۹: اردو کا مسئلہ (ن)
- ۴۰: ہندی اردو، انجمن ترقی اردو
- ۴۱: اردو کہاں بولی جاتی ہے؟
- ۴۲: مذہب کی توہین کرنے والی کتابیں (ن)
- ۴۳: جامع امجد دین، عبدالباری ندوی پرتمبرہ
- ۴۴: مکتبہ شیخ الاسلام، حسین احمد مدنی (اولی)
- ۴۵: مختصر سیرت قرآنیہ سیدنا محمدؐ پرتمبرہ
- ۴۶: ہندوستان میں مسلمانوں کا مستقبل تمہرہ
- ۴۷: مجذوب سندھی کی چند الہامی باتیں۔

۲۰۱۱/۱۱/۱۱-۲۰۱۱/۱۱/۱۱

۳۸: مولانا عبدالرشید سندھی - ایک تبصرہ پر تبصرہ

۲/۵

۸: نگارفتہ (ن)

۲۰۱۱/۱۱

۵۰: حالی اور پروی مغربی

۲/۲۵

۵۱: ہندی ادب کی ترقی میں مسلمانوں کا حصہ (تینیں)

۲/۲۵

۵۲: ابوالکلام آزاد اور صدیاریار جنگ مولانا حبیب الرحمن شرفانی

کے تعلقات -

۲/۳۰

۵۳: اقبال کی کہانی، مولانا ظہیر الدین جامعی پر تبصرہ

۱/۹

۵۴: رسالہ طلوع اسلام اور پرویز صاحب پراعتراغات (ن)

۳/۲۷

۵۵: مولانا مودودی کے فتویٰ کا جائزہ (ن)

۲/۲۵

۵۶: گلے کی قربانی (ن)

۶/۲۵

۵۷: مسئلہ قربانی اور مسلمان (ن)

۲-۲/۳۸

۵۸: جدید سائنس قدیم ظرف کے نسبت اسلام سے زیادہ

قریب ہے۔ (ن)

۲/۲۵

۵۹: ہندوستان اور پاکستان (ن)

۳/۲۴

۶۰: ہم کیا ہیں؟ (ن)

۵/۲۵

۶۱: مسلمان اور پاکستان -

۶/۲۴

۶۲: شہنشاہی ہندو کلیچر مسلمان اور بھارت (ن)

۲/۲۳

۶۳: مسلمان پر مذہب، ہندو سکھ لوٹ -

۵/۲۴

۶۴: پاکستانی گورنمنٹ کی اسلامی حیثیت اور اس میں غیر مسلم

کا درجہ و مقام -

۲/۲۶

۶۵: مجلیۃ العلماء کے سالانہ اجلاس حیدرآباد کے موقع پر جمعیت کو

مبارک (ن)

- ۶۶: طبعہ کے اجلاس کے بعد ۵/۲۶
- ۶۷: جمعیت کے طریق کار پر تنقید مسلمانوں کے لئے کیا کرنا چاہیے۔ ۲/۲۷
- ۶۸: دہلی کی تباہی۔ ۲-۱/۲۰
- ۶۹: پیہم محمود پائے منعم ہر دم دواغ موصیٰ خدا کو بھول گئے نظر آئیں (ن) ۵/۲۴
- ۷۰: بہار و بنگال کے مسلمانوں میں پلڈو انوشاہی کا روم (ن) ۱/۳۱
- ۷۱: مسلمانوں میں سلی شعور کا فقدان (ن) ۶/۲۶
- ۷۲: اسلامی جمہوریہ پاکستان کا اعلان۔ مارچ ۱۹۷۳ء میں (ن) ۲/۳۶
- ۷۳: جمعیتہ العلماء ہند کے زیر قیادت جہتی میں دینی تعلیمی کونونشن (ن) ۲/۳۳
- ۷۴: اسلامی جماعت ہند میں تیزی سے پھیل رہی ہے اس کا سبب (ن) ۵/۳۸
- ۷۵: علی گڑھ (ن) ۶/۳۷
- ۷۶: ہندوستان کے فادات (ن) ۵/۴۴
- ۷۷: مسلمان کیا کریں؟ (ن) ۳/۴۲
- ۷۸: مسلمانان ہند ۱/۴۴
- ۷۹: دیوبند (ن) ۱/۳۵
- ۸۰: ایک انگریزی روزنامے کی ملی فیسرور (ن) ۲/۴۳
- ۸۱: اقبال کا ایک شعر اور اس کا مفہوم ۵/۴۱
- ۸۲: اردو حیت رہی ہے (ن) ۳/۴۱
- ۸۳: اردو پر مولانا حفیظ الرحمن کی تقریر، پارلیمنٹ چرچا یا ۳/۴۳
- ۸۴: اردو ہندوستان میں ۲/۴۳
- ۸۵: پرنسپل ممد عالیہ کلکتہ سے متعلق اپنی تقریر (ن) ۲/۴۲
- ۸۶: ملک بن نویرہ رضا اور خالد بن الولیدؓ ۱/۴۷

- ۸۷ - حدیثِ اکبر سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیعت
- ۲/۳۶
- ۸۸ - حیدرآباد کے اہلیانِ تقسیم کے بعد
- ۲/۳۱
- ۸۹ - منی بیگم، ایسٹ انڈیا کمپنی کی محدود خاص
- ۲/۱۶
- ۹۰ - ترکی کا اسلامی انقلاب
- ۲/۲۶
- ۹۱ - خلافت معاویہ و یزید ایک جائزہ -
- ۵/۲۲
- ۹۲ - مسئلہ تعدد ازواج
- ۲/۳۵
- ۹۳ - مشرقی و مغربی بنگال کے فسادات، حضرت بل کے نتیجے میں (ن)
- ۲-۲/۵۲
- ۹۴ - فسادات اور مسلمان ،
- ۵/۵۲
- ۹۵ - نئی شاہسزئی حکومت کے سامنے ہندوستان کے مسئلے (ن)
- ۱/۵۲
- ۹۶ - مسلمانوں میں صحیح لیڈر شپ ایک سرسید کی ضرورت (ن)
- ۲/۵۲
- ۹۷ - لکھنؤ کامت اور قیامِ اجتماع اور ہماری نجا و نیراس کے لئے -
- ۲/۵۲
- ۹۸ - ہندو پاک جنگ (ن)
- ۲/۵۵
- ۹۹ - جنوبی ہند میں ہندی دشمن طوفان (ن)
- ۲/۵۲
- ۱۰۰ - پاکستان کی اسلامی ریاست اور سیکولرزم کا تصور
- ۱/۲۹
- ۱۰۱ - سپروہاؤس کا مسلم کنونشن
- ۱/۲۸
- ۱۰۲ - ہندوستان کے مسلمان
- ۲/۲۷
- ۱۰۳ - مسلم یونیورسٹی کا ہنگامہ
- ۵/۵۲
- ۱۰۴ - مسلم یونیورسٹی کا معاملہ عوامی تحریک بنے گا -
- ۲۰۱/۵۵
- ۱۰۵ - مسلم یونیورسٹی کے خلاف ہیجان ،
- ۶/۳۵
- ۱۰۶ - بستی تعلیمی کانفرنس -
- ۶/۳۵
- ۱۰۷ - اقبال کے ایک ملاقات
- ۲/۵۵

۱۰۸۔ کنادوں کے مسلمان

۱۰۹۔ موجودہ ترکی کی ایک جھلک (ن)

۱۱۰۔ دیار عرب کے مشاہدات و تاثرات ۲/۵۱، ۴-۲/۵۱، ۲/۵۲، ۲/۵۳

۱۱۱۔ قاہرہ میں پہلی اسلامی کانگریس ۲/۵۲

۱۱۲۔ انڈونیشیا کی افریقائی اسلامی کانفرنس۔ ۲/۵۳

۱۱۳۔ مجمع البحوث الاسلامیہ قاہرہ کی دسویں سالانہ کانفرنس۔ ۲/۵۵

۱۱۴۔ بنگلور میں ایک اہم سیمینار اور اس نواح کا میرا پہلا سفر ۲/۵۹

۱۱۵۔ پاکستان میں بین الاقوامی سمیرت کانفرنس ۲-۵/۶۴

۱۱۶۔ انسان فی القرآن ۲/۶۲

۱۱۷۔ لبنان میں چند روز ۶/۶۵

۱۱۸۔ چند روز جاپان میں ۲/۶۷، ۳/۶۷ اور مختلف شمارے۔

۱۱۹۔ مدراس میں نو دن ۵۶۴/۶۷

۱۲۰۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی تقسیم کے بعد۔ ۶/۷

۱۲۱۔ ہندو نبوی کے غزوات و سرایا اور ان کے مآخذ پر ایک نظر، ۲/۷۴ تا ۱/۷۴ شمارے

۱۲۲۔ علامہ اقبال کا نظریہ اجتہاد ۱/۷۴

۱۲۳۔ اسلام اور انسانیت کی بقا ۲/۸۶

۱۲۴۔ پاکستان جنوبی افریقہ اور پھر پاکستان، ۵/۸۸

۱۲۵۔ دور جدید میں اسلامی قانون ۲۲/۸۷

۱۲۶۔ تدوین حدیث ۲/۱۳

۱۲۷۔ مفتی صاحب کی کہانی میری زبان، تہذیب اسلامیہ میں آخری قسط (تہذیب) ۲/۸۵

۱۲۸۔ آخری نظرات ۲/۹۷

وفیات

۱/۱ جون ۱۹۲۸ء
نظرات کے کالم میں

اقبال

اکبر شاہ خاں

سید سراہ احمد شیدی

شوکت علی مرحوم

سعد الفاری

سیر شاہ سلیمان

ابوالحسن محمد بجا دیپاری

احسن مارہروی

معین الدین اجیری

مصطفیٰ جمال

۱- کلن

۱۱- مولانا اشرف علی تھانوی

۱۱- طفیل احمد منگھوری

۱۲- علامہ طنطاوی جوہری

۱۵- مولانا عیداد سندھی

۱۶- فرحت افشاریگ

۱۷- محمد بیال منصور

۱۸- امیر شریعت شاہ محمد الدین قادری

۱۹- گاندھی جی، آہ لعل شب چراغ ہند

۲۰- محمد شبر دانی

۶/۱

۶/۵

۵/۶

۶/۵

۴/۵

۳/۵

۶/۱

۵/۲

۲/۵

۵/۱۶

۳/۲

۳/۱۳

۵/۸

۵/۱۶

۶/۸

۳/۱۱

۵/۱۱

۲۱۱	۴۱- مولانا حسین احمد مدنی	۵/۱۸	۲۱- مولانا ایس کاظم حلوی
۲۱۵	۴۲- اقبال سہیل	۴/۲۱	۲۲- محو علی جناح
۲۲۲	۴۳- مولانا اعجاز علی	۶/۲۳	۲۳- مولانا شبیر احمد عثمانی
۲۲۹	۴۴- مولانا آزاد سہجانی	۲/۲۶	۲۴- تاجو ریخیب آبادی
۲۳۰	۴۵- ابوالکلام آزاد		۲۵- ڈاکٹر ابرار حسین والد مولانا اکبر آبادی
۲۳۳	۴۶- اے کیون بنگال جیسرس این کارس	۲/۲۹	لاٹو- مفتی عتیق الرحمن
۱/۲۸	۴۷- مولانا مرتضیٰ حسن چاند پوری	۶/۲۶	۲۶- مولانا حوت مولانی
۲/۲۸	۴۸- یعقوب الرحمن عثمانی	۲/۲۶	۲۷- سیاب اکبر آبادی
۱/۲۸	۴۹- بہال سیوہاری	۶/۲۱	۲۸- مولانا سید سلیمان ندوی
۶/۲۷	۵۰- حریمت مولانا مناظر احسن گیلانی	۲/۲۵	۲۹- مولانا صیب الرحمن شرفانی
۱/۱۰ ۳/۲۵	۵۱- عبدالسلام ندوی	۲/۲۷	۳۰- حبیب الرحمن لدھیانوی
	۵۲- عطار اشد شاہ بخاری	۲/۲۹	۳۱- مولانا حافظ الرحمن سیوہاری
۱/۲۲	۵۳- عبدالحق یوسف علی	۵/۳۰	۳۲- آصف علی
۲/۲۳	۵۴- مفتی عبداللطیف بہار پوری	۵/۲۶	۳۳- سید ابوالنظر رضوی
۵/۲۷	۵۵- لیاقت علی خاں	۶/۲۱	۳۴- ابن سعود
۲/۲۲	۵۶- کشنی پرشاد کول	۶/۲۶	۳۵- مولانا اسلم میراچوری
۲/۲۶	۵۷- قاضی عبدالعقار	۶/۲۷	۳۶- بشیر الدین اٹالی
۵/۲۵	۵۸- شاہ ولیم علی	۲/۲۲	۳۷- شائق سروپ بھنگاگر
۲/۲۲	۵۹- عبدالرحمن	۶/۳۰	۳۸- شفیق الرحمن قدوائی
۵/۲۵	۶۰- عبدالحق مدنی	۵/۲۳	۳۹- رفیع احمد قدوائی
۵/۲۸	۶۱- ضیاء الدین احمد	۲/۲۵	۴۰- خواجہ حسن نظامی

۶/۲۲ - ۸۳ - سید محمد احمد کاشانی
 ۲/۲۵ - ۸۲ - مطلوب الرحمن عثمانی
 ۲/۲۲ - ۸۵ - غلام حسن نایم سیو بادی
 ۶/۵۰ - ۸۶ - بادی حسن
 ۵/۵۲ - ۸۷ - مولانا محمد یوسف امیر جماعت
 ۱/۵۰ - ۸۸ - عبدالمجید خواجہ
 ۲/۵۲ - ۸۹ - خواجہ عبدالکافی فاروقی
 ۶/۵۵ - ۹۰ - طاہر سیف الدین
 ۲/۵۱ - ۹۱ - سید صدیق آبی، سی ایس
 ۱/۵۲ - ۹۲ - مولانا صبغت اللہ شہید فرنگی علی
 ۵/۵۵ - ۹۳ - مولانا بدر عالم میرٹھی
 ۵/۵۵ - ۹۴ - ترمجوان ناتھ زار زرتشی
 ۶/۵۰ - ۹۵ - محی الدین زور
 ۶/۵۰ - ۹۶ - محمد شفیع
 ۶/۵۰ - ۹۷ - فخر مشرق شفیق جوناپوری
 ۲/۵۶ - ۹۸ - قالی بہادر شاستری
 { ۹۹ - تلوک چند محرم
 ۲/۵۹ - ۱۰۰ - مسعود علی ندوی
 ۱/۴ - ۱۰۱ - محمد ایما بیگم بیادوی
 ۲/۶۰ - ۱۰۲ - حافظ محمد اباسیم
 ۲/۶۰ - ۱۰۳ - عبدالباقی پیر کاروان

۶/۲۷ - ۶۱ - محمد عثمان
 ۶/۲۳ - ۶۲ - احمد سلطان
 ۵/۲۵ - ۶۳ - امجد صیدا آبادی
 ۲/۲۵ - ۶۴ - جگر مراد آبادی
 ۶/۲۲ - ۶۵ - احمد سعید دہلوی
 ۲/۲۶ - ۶۶ - ڈی پی حبیب اللہ
 ۲/۲۲ - ۶۷ - نواب حمید اللہ خاں
 ۳/۲۳ - ۶۸ - دل شاہ جاناپوری
 ۶/۳۰ - ۶۹ - رام بابو سکسینہ
 ۲/۲۳ - ۷۰ - عبدالمجید سالک
 ۲/۲۸ - ۷۱ - شعیب قریشی
 ۲/۲۲ - ۷۲ - خلیفہ عبدالحکیم
 ۲/۲۰ - ۷۳ - افضل العلماء عبدالحق
 ۲/۲۹ - ۷۴ - مولوی عبدالحق
 ۲/۲۹ - ۷۵ - عبدالرحمن خاں
 ۶/۲۶ - ۷۶ - ڈاکٹر عبدالحق
 ۳/۲۶ - ۷۷ - شاہ عبدالقادر رائے پوری
 ۶/۲۲ - ۷۸ - مفتی عبداللطیف علی گڑھی
 ۱/۳۰ - ۷۹ - مفتی کفایت اللہ
 ۵/۲۵ - ۸۰ - پنڈت کیفی
 ۲/۲۲ - ۸۱ - محمد علی رودلوی

۱۰۴	۲/۹۱	۱۰۴ - پرویز خاچی
۱۰۵	۲/۹۱	۱۰۵ - مظفر خاں یوسفی
۱۰۸	۲/۹۲	۱۰۸ - تقا مائده عثمانی
۱۰۹	۲/۹۲	۱۰۹ - مفتی محمد امیر نانوتوی
۱۱۱	۲/۹۲	۱۱۱ - قاری حفصہ الرحمن
۱۱۳	۵/۹۲	۱۱۳ - ڈاکٹر ذاکر حسین
۱۱۵	۵/۹۲	۱۱۵ - مولانا رسول خاں استاد
۱۱۶	۵/۹۲	۱۱۶ - ڈاکٹر سعید محمود
۱۱۸	۴/۹۲	۱۱۸ - اسد اللہ کانہی
۱۱۹	۴/۹۲	۱۱۹ - غلام رسول مہر
۱۲۱	۱/۹۸	۱۲۱ - خواجہ غلام السیدین
۱۲۳	۱/۹۸	۱۲۳ - احتشام اکسن کانہلوی
۱۲۵	۱/۹۸	۱۲۵ - مولانا عبد الباقی خاوی
۱۲۷	۵/۹۸	۱۲۷ - سید محمدی حسن شاہ جہاں پوری
۱۲۸	۶/۹۸	۱۲۸ - شیخ علال اللہ لاکھنؤی
۱۳۰	۵/۹۸	۱۳۰ - سید امین اکبر مفتی اعظم فلسطین
۱۳۲	۲/۹۹	۱۳۲ - مولانا شاہد قاضی
۱۳۳	۲/۹۹	۱۳۳ - پروفسر سید احتشام حسین
۱۳۴	۲/۹۹	۱۳۴ - آغا شورش کشمیری
۱۳۵	۲/۹۹	۱۳۵ - سید عبدالرحمن صاحب
۱۳۶	۲/۹۹	۱۳۶ - عبد اللطیف نعمانی
۱۳۹	۲/۹۹	۱۳۹ - عبد القیوم انصاری
۱۴۱	۲/۹۹	۱۴۱ - غلام احمد فرقت لاکھنوی
۱۴۲	۲/۹۹	۱۴۲ - شاہ حسین الدین نعمانی
۱۴۳	۲/۹۹	۱۴۳ - مولانا عبد اللہ رحمانی

۱۳۶	مولانا محمد اسلم قادری	۲/۸۱
۱۳۷	پروفیسر عبدالعید صالح	۲/۸۱
۱۳۸	ڈاکٹر عبدالجلیل فریدی	۲/۸۲
۱۳۹	مولانا شریف الحسن شیخ اکبر دیوبند	۲/۸۲
۱۴۰	مولانا یوسف بخاری	۲/۸۸
۱۴۱	سید اختر حسین استاد دیوبند	۲/۸۹
۱۴۲	قاری محمد یعقوب	۲/۸۹
۱۴۳	مولانا فخر الحسن حسینی	۲/۸۵
۱۴۴	جمیل مظہری	۲/۸۸
۱۴۵	محمد ثانی الحسنی	
۱۴۶	مخوش بیچ آبادی	
۱۴۷	فراق گورکھپوری	
۱۴۸	احسان دانش	
۱۴۹	قاری محمد طیب	۲/۹۱
۱۵۰	مفتی عتیق الرحمن عثمانی	۲/۹۲
۱۵۱	جسٹس بشیر احمد سعید	۲/۹۳
۱۳۴	مولانا عثمان خارقلیط	۲/۸۶
۱۳۵	رشید احمد صدیقی	۲/۸۸
۱۳۶	عبدالاجل دہلی آبادی	۱/۸۸
۱۳۷	شیخ محمد جان	۱۵۲
۱۳۸	مصطفیٰ احسن علوی کاکوروی	۱/۸۶
۱۳۹	پروفیسر شتیاق حسین قریشی	۲/۸۶
۱۴۰	انوار علی خاں عسکری	۲/۸۶
۱۴۱	نواب احمد سعید صالح چھاری	۲/۸۸
۱۴۲	پیر حسام الدین رشتی	۲/۸۸
۱۴۳	شیخ عبدالعزیز	۲/۸۹
۱۴۴	عبدالحکیم نعمانی	۲/۹۰
۱۴۵	خواجہ عبدالرشید	۲/۹۰
۱۴۶	ایل کے گلانا	۲/۸۶
۱۴۷	پروفیسر اصغر علی فیضی	
۱۴۸	ڈاکٹر پی کے عبدالغفور	۲/۹۳
۱۴۹	محمد عثمان (مائیگاؤلی)	۲/۹۳

مولانا اکبر آبادی مرحوم نہ صرف ایک بلند پایہ عالم اور نکتہ سخن ادیب تھے بلکہ شاعر بھی تھے۔ انہوں نے جوڑے کے دو ایک مرتبہ اپنے ابتدائی دور میں جب کہ ایرہ ارزاں قسم کے مضامین و مقالات پنجاب کے بعض ادبی رسالوں میں شائع ہوتے تھے، ایک نظم کا نسبت خیال تھا کہ معارف جیسے عیار کا رسالہ کے عیار کے لائق ہے مولانا سید سلیمان مرحوم کا خدمت میں ارسال کردہ مولانا نے یہ نظم لکھی کہ تہہ ہوتے بڑی

محبت اور شفقت کے ساتھ تحریر فرمایا۔ آپ اس نظم کو لیسویں کے عرصے میں کہاں لکھتے تھے؟
مرتب سے مگری ہوئی چیز ہے کچھ محنت کیجیے، اور مقالہ کو لیسویں پر تو جبر کیجیے۔ قوم کو آپ سے
اسی کی توقع ہو سکتی ہے، اور یہی ہونی چاہئے۔

مولانا موصوف پر اس خط کا یہ رد عمل تھا کہ بقول ان کے میں نے مولانا کے گلاب نامے
کے مجاہب میں یہ شعر لکھ دیا۔

کوئی ہوں، کیا ہوں، کہاں ہوں، سب حقیقت کھل گئی
تو نے وہ ٹھوکر لگائی چشم ملت کھل گئی

لاقم احقر کی نظر سے مذکورہ بالا شماروں میں مولانا مرحوم کی چار نظریں جو لائی گئی تھیں

لاہور ستمبر ۱۹۵۲ء، دسمبر ۱۹۵۲ء، اگست ۱۹۵۲ء گندیں۔

مندرجہ بالا فہرست چونکہ مختلف اوقات میں نقل کی گئی اسلئے تسلسل قائم نہ ہو سکا

یہی صورت دنیات کا شمار ہی۔